34511- میت کو تابوت میں دفن کرنے کا حکم

سوال

فوت ہونے والے شخص نے وصیت کی کے اسے تابوت میں دفن کیا جائے، اس کا حکم کیا ہے ؟

پسندیدہ جواب

بغیر کسی ضرورت کے میت کو تابوت میں دفن کرنے کی کراہت پر علماء رحمہ اللہ تعالی کا کوئی اختلاف نہیں، لیکن اگر ضرورت ہو: مثلا اگر زمین نرم اور گیلی ہو یا اسے وحشی جانوروں کے کھودنے کا خدشہ ہو تو بعض فقھاء نے ایسی حالت میں میت کو تابوت میں دفن کرنے کی اجازت دی ہے.

مستقل فتوی کمیٹی کے فتاوی جات میں ہے :

رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم اور صحابہ کرام کے عہد مبارک میں میت کو تابوت میں دفن کرنا معروف نہیں تھا، اور مسلمانوں کے لیے بہتری اسی میں ہے کہ وہ بھی انہیں کے طریقہ پر عمل کریں.

اور اسی لیے چاہے زمین سخت ہو، یا نرم اور گیلی یا پھر اسے وحشی جانوروں کے کھودنے کا خدشہ ہو میت کو تابوت میں دفن کرنا مکروہ سمجھا گیا ہے.

اور شافعی حضرات نے زمین نرم یا گیلی ہونے کی صورت میں میت کو تابوت میں دفن کرنے کی اجازت دی ہے، اور شافعیہ کے ہاں بھی اس حالت کے علاوہ اس کی وصیت پر عمل نہیں کیا جائے گا" اھ

دیکھیں: فتاوی الجنۃ الدائمۃ للبحوث العلمیۃ والافتاء (312/2).

ابن قدامۃ رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں :

اور تابوت میں دفن کرنا مستحب نہیں سمجھا جاتا، کیونکہ نہ تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ منقول ہے، اور نہ ہی صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین سے، اور پھر اس میں دنیاوی لوگوں سے مشابھت بھی ہے، اور زمین اس کے فضلات کو خشک کرنے کی زیادہ اہلیت رکھتی ہے. اھ

اور "الانصاف" میں ہے :

تابوت میں دفن کرنا مکروہ ہے، چاہے عورت ہی کیوں نہ ہو، امام احمد رحمہ اللہ تعالی نے یہی بیان کیا ہے. اھ

اور الخطیب شربینی شافعی نے اپنی کتاب "مغنی المحتاج" میں کہا ہے :

اور بالاجماع (اور میت کو تابوت میں دفن کرنا مکروہ ہے) کیونکہ یہ بدعت ہے، (مگر یہ کہ زمین گیلی یا نرم ہو) تو مصلحت کے پیش نظر مکروہ نہیں، اور اس حالت کے علاوہ اس کی وصیت پر بھی عمل نہیں کیا جائے گا، اور اسی طرح اگر میت آگ سے جل چکی ہو اور وہ تابوت کے بغیر اکٹھی نہ رکھی جا سکتی ہو تو پھر دفن کیا جا سکتا ہے. اھ

اور الموسوعۃ الفقہیۃ میں ہے :

بالاجماع میت کو تابوت میں دفن کرنا مکروہ ہے؛ کیونکہ یہ بدعت ہے ، اور ایسا کرنے میں میت کی وصیت پر بھی عمل نہیں کیا جائے گا ، اور مصلحت کے پیش نظر مکروہ نہیں ہے ، اس مصلحت میں جلی ہوئی میت بھی شامل ہے جبکہ اس کی ضرورت پیش آجائے . اھ

واللہ اعلم .